



سوال

(552) قاضی بری میاں مرحوم نے دو شادیاں کی تھیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قاضی بری میاں مرحوم نے دو شادیاں کی تھیں جن کے بطن سے حسب ذیل اولاد ہوئی۔

1- پہلی بیوی کے بطن سے چار لڑکیاں ہوئیں۔ جن میں سے ایک لڑکی شہیدانہ زندہ ہے۔ تین بقیہ لڑکیاں باپ کی موجودگی میں انتقال کر گئیں۔

2- دوسری بیوی کے بطن سے تین اولاد ہوئے جن میں سے ایک لڑکا مسی محمد رفیق دو لڑکیاں مسما ت نہین و زمیرن محمد رفیق زندہ ہے۔ نہین باپ کی موجودگی میں تین اولاد بمع شوہر چھوڑ کر قضا کر گئی۔ زمیرن باپ کے انتقال کرنے کے بعد صرف دو لڑکیاں بمع شوہر چھوڑ کر انتقال کر گئی لہذا ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت ہذا میں ایک لڑکا اور تین لڑکیاں مرحوم کی زندہ ہیں ترکہ انہیں چادروں کو تقسیم ہوگا۔ پانچ حصص کر کے ان میں سے دو حصے محمد رفیق کو اور باقی تینوں لڑکیوں کو تقسیم کر دیں۔ اس کے بعد زمیرن دختر بری میاں فوت شدہ کا حصہ شوہر اور دو لڑکیوں کو ملے گا۔ یہ تقسیم بعد اجرائے وصیت اور ادائے قرضہ ہوگی۔

تشریح

جواب میں ایک لڑکا اور تین لڑکیاں مرحوم کی زندہ ہیں۔ حالانکہ سوال میں صاف مذکور ہے۔ کہ مرحوم کی پہلی بیوی سے صرف شہیدانہ اور دوسری بیوی سے ایک لڑکا محمد رفیق دو لڑکیاں نہین و زمیرن مرحوم کی زندگی میں تین لڑکیاں و شوہر چھوڑ کر انتقال کر گئی۔ تو دوسری بیوی سے صرف ایک لڑکا محمد رفیق و زمیرن لڑکی مرحوم کے انتقال کے وقت زندہ ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرحوم کے ورثاء ایک لڑکا دو لڑکیاں و نواسے ہیں۔ نواسے مرحوم رہیں گے۔ ترکہ ایک لڑکا دو لڑکیوں میں اس طرح تقسیم ہوگا۔ دوسرا حصہ لڑکے کو اور ایک ایک حصہ لڑکیوں کو ملے گا۔ یعنی شہیدانہ کو ایک اور زمیرن کو ایک اور محمد رفیق کو دو حصے ملے گا۔ زمیرن کا ترکہ اس طرح تقسیم ہوگا۔ یہ مسئلہ بھی ردیہ ہے جس کی تقسیم اس طرح ہوگی۔ آٹھ حصہ میں دو حصے شوہر کو اور تین حصے ایک لڑکی کو اور تین حصہ دوسری لڑکی کو ملے گا۔



ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 508

محدث فتویٰ